

<p>۴۷ مبارک ہو جس کی ہوتی ہے دل افکار پر تم بیکار کی ہوتی ہے حیرت کار پر تم مبارک ہو جس کی ہوتی ہے ہوشیار پر تم مبارک ہو جس کی ہوتی ہے قوت اہلکار پر تم</p>	<p>۴۸ میں نے اپنے لیے جو کچھ کیا ہے تو میں نے اپنے لیے جو کچھ کیا ہے میں نے اپنے لیے جو کچھ کیا ہے میں نے اپنے لیے جو کچھ کیا ہے</p>	<p>۴۹ میں نے اپنے لیے جو کچھ کیا ہے تو میں نے اپنے لیے جو کچھ کیا ہے میں نے اپنے لیے جو کچھ کیا ہے میں نے اپنے لیے جو کچھ کیا ہے</p>
<p>۵۰ ہر روزن اکل محمد میں تمام اچھرتے ابا بن ابے تھی اچھ امام اچھرتے</p>	<p>۵۱ روح کو سب سے پہلے کی اذیت ہوگی لگے حاکم کے مری رنج و خالت ہوگی</p>	<p>۵۲ میں تو سپیر کا قائل ہوا سے جا تو گئی ہات جو مانی نہ والی تے وہ میں مانو گئی</p>
<p>۵۳ یوں تو بیان وہ جد و جہاد کی یوں تو بیان وہ جد و جہاد کی یوں تو بیان وہ جد و جہاد کی یوں تو بیان وہ جد و جہاد کی</p>	<p>۵۴ میں نے اپنے لیے جو کچھ کیا ہے تو میں نے اپنے لیے جو کچھ کیا ہے میں نے اپنے لیے جو کچھ کیا ہے میں نے اپنے لیے جو کچھ کیا ہے</p>	<p>۵۵ میں نے اپنے لیے جو کچھ کیا ہے تو میں نے اپنے لیے جو کچھ کیا ہے میں نے اپنے لیے جو کچھ کیا ہے میں نے اپنے لیے جو کچھ کیا ہے</p>
<p>۵۶ بہ عارت نہ ابھی بانوں بڑھانا کوئی بچھے کچھ کام ہے جسے میں جانا کوئی</p>	<p>۵۷ سکے زنب نے کہا دیکھ تو فخر کیا ہے کون دروازہ پہ آیا ہے یہ کہتا کیا ہے</p>	<p>۵۸ اپنی دانست میں تڑپ رہا ہوں دشمن کرتا ہنہون کو شاہ کی وہ مجھے ہے عزیز کرتا</p>
<p>۵۹ میں نے اپنے لیے جو کچھ کیا ہے تو میں نے اپنے لیے جو کچھ کیا ہے میں نے اپنے لیے جو کچھ کیا ہے میں نے اپنے لیے جو کچھ کیا ہے</p>	<p>۶۰ میں نے اپنے لیے جو کچھ کیا ہے تو میں نے اپنے لیے جو کچھ کیا ہے میں نے اپنے لیے جو کچھ کیا ہے میں نے اپنے لیے جو کچھ کیا ہے</p>	<p>۶۱ میں نے اپنے لیے جو کچھ کیا ہے تو میں نے اپنے لیے جو کچھ کیا ہے میں نے اپنے لیے جو کچھ کیا ہے میں نے اپنے لیے جو کچھ کیا ہے</p>
<p>۶۲ عقب خمیر سپیر میں پھر جاتا ہوں جس کے میں زوچ عباس کو بگاتا ہوں</p>	<p>۶۳ اسکی اب زوچ کے لٹنے کے لیے آیا ہوں نہ کھلے گے کہیں اشک میں گھبرا ہوں</p>	<p>۶۴ تو وہاں سپیر ہی کھوں اتنی ہو گھبراتی تو ہوتی دشمن تو نہ ہرگز مہلے گھراتی تو</p>

<p>۱۶ عالمین بنی بون شرمین کے لئے ایک ایک کی بات نہ عالم کے لئے گا کوئی ایسی بات نہ عالم کے توہ ہے جاوے گی میں اور یہ کچھ ہوگا</p>	<p>۱۷ راہی خب خب خب خب خب خب خب راہی شاہ کی راہی شاہ کی راہی راہی شاہ کی راہی شاہ کی راہی راہی شاہ کی راہی شاہ کی راہی</p>	<p>۱۸ اور بنی بون شرمین کے لئے ایک ایک کی بات نہ عالم کے لئے گا کوئی ایسی بات نہ عالم کے توہ ہے جاوے گی میں اور یہ کچھ ہوگا</p>
<p>۱۹ پوچھو جہاں ہی ہو تو ترنگی از سب روح عباس کی کیا کچھ ہوگی از سب</p>	<p>۲۰ تو جہاں وہاں ہی وہاں ہی وہاں ہی ہوئے کہہ کر علی امام دوسرا بھی ہوئے</p>	<p>۲۱ پانی پو ایک عالم ترسے سمجھنے سے زندگی ہوگی سکینہ کی ترسے جس سے</p>
<p>۲۲ کچھ تو تھی کچھ تھی کچھ تھی کچھ تو تھی کچھ تھی کچھ تھی</p>	<p>۲۳ کچھ تو تھی کچھ تھی کچھ تھی کچھ تو تھی کچھ تھی کچھ تھی</p>	<p>۲۴ کچھ تو تھی کچھ تھی کچھ تھی کچھ تو تھی کچھ تھی کچھ تھی</p>
<p>۲۵ پانی کے واسطے عباس علی کے چھوڑا شہر دود کے کہنے سے چوچی سے چھوڑا</p>	<p>۲۶ گرمین بجاوچ ہوں تو تو ترنگی کیا کرتی ہو بچھین تم بچھین تم تب توجہ کرتی ہو</p>	<p>۲۷ سارے اگر تو یہ کہ شب کی دو طرف ہو بچھین تم بچھین تم تب توجہ کرتی ہو</p>
<p>۲۸ اسکی ان دنوں سارے کلام بچھین تم بچھین تم تب توجہ کرتی ہو</p>	<p>۲۹ ساری خلقت مجھے اتنی ہی بچھین تم کہ علام آقا پو خود پو انوئی مذہبی</p>	<p>۳۰ ساری خلقت مجھے اتنی ہی بچھین تم کہ علام آقا پو خود پو انوئی مذہبی</p>
<p>۳۱ تو تو احمد مختار کی عزت کی شرمک تو تو اسے دل افکار کی عزت کی شرمک</p>	<p>۳۲ پچھلے سو ف بھیت میں گنار نہ کرو ہمد ہو لو نہ ہی مرا شک گوارا نہ کرو</p>	<p>۳۳ جانی سے نہیں تقریر دہا کرتی ہوں اپنی شرمک بچھین تم تب توجہ کرتی ہوں</p>

<p>۲۱۵          لکھنے زود جو عباس کی دل تیرا          منہ کی نظر کو کہہ دیکھے برس ہزار          لکھتو بھی کی کہتے کہ وہ خاک سیاہ          اور وہ بھی میں کو تو بڑا اس کی گوارا</p>	<p>۲۱۶          شاہ کی ہمتی تو تیرے کی تو تیرے کمال          شاہ کی ہمتی تو تیرے کی تو تیرے کمال          زنجی ہالی جی کو کیا سلاقی نہ خیال          تیرا راز کیا اور درجہ انبلا جی کمال</p>	<p>۲۱۷          شاہ کی ہمتی تو تیرے کی تو تیرے کمال          شاہ کی ہمتی تو تیرے کی تو تیرے کمال          زنجی ہالی جی کو کیا سلاقی نہ خیال          تیرا راز کیا اور درجہ انبلا جی کمال</p>
<p>۲۱۸          ہونگا مسلوک نہایت میں رسا تیرے چل          گودھی ہو سکوتا اور صبا سا تھو تو چل</p>	<p>۲۱۹          ہونگا مسلوک نہایت میں رسا تیرے چل          گودھی ہو سکوتا اور صبا سا تھو تو چل</p>	<p>۲۲۰          ہونگا مسلوک نہایت میں رسا تیرے چل          گودھی ہو سکوتا اور صبا سا تھو تو چل</p>
<p>۲۲۱          ہونگا مسلوک نہایت میں رسا تیرے چل          گودھی ہو سکوتا اور صبا سا تھو تو چل</p>	<p>۲۲۲          ہونگا مسلوک نہایت میں رسا تیرے چل          گودھی ہو سکوتا اور صبا سا تھو تو چل</p>	<p>۲۲۳          ہونگا مسلوک نہایت میں رسا تیرے چل          گودھی ہو سکوتا اور صبا سا تھو تو چل</p>
<p>۲۲۴          ہونگا مسلوک نہایت میں رسا تیرے چل          گودھی ہو سکوتا اور صبا سا تھو تو چل</p>	<p>۲۲۵          ہونگا مسلوک نہایت میں رسا تیرے چل          گودھی ہو سکوتا اور صبا سا تھو تو چل</p>	<p>۲۲۶          ہونگا مسلوک نہایت میں رسا تیرے چل          گودھی ہو سکوتا اور صبا سا تھو تو چل</p>
<p>۲۲۷          ہونگا مسلوک نہایت میں رسا تیرے چل          گودھی ہو سکوتا اور صبا سا تھو تو چل</p>	<p>۲۲۸          ہونگا مسلوک نہایت میں رسا تیرے چل          گودھی ہو سکوتا اور صبا سا تھو تو چل</p>	<p>۲۲۹          ہونگا مسلوک نہایت میں رسا تیرے چل          گودھی ہو سکوتا اور صبا سا تھو تو چل</p>

<p>۳۲          مہر سلطان کا حق تکلیف آنگھیا          نوری سلطنت سے بین جاوگی لا اعلیٰ ولا          ماتتغ غنت شہر خادالی میرا          میناں جان پیشہ کی بنوں پورا</p>	<p>۳۱          میں علی جو کینہ سے نیت میری          میں کھال جو ہوئی کینہت میری          خادو باجی کجوبی فست میری          نہیں بنیادہ اور شہر چلت میری</p>	<p>۳۰          آوازات پر وی شوقی مجال سے          نائے سر میری شکایت اور کجی جا کر          نون عباس جو کجا حبیبین اللہ کا</p>
<p>بنت سرور کا بچے پاس نمودے کو نکر          از مہبت عباس نمودے کو نکر</p>	<p>ملا خدمت کا سکینہ کی یہ پاؤنگی میں          اسے گودی میں لیے خلدین جاؤنگی میں</p>	<p>حضرت اب بھو ندامت نہ بھرا لی کچھ          بات مانی نہ مری دیکھ سزا پالی کچھ</p>
<p>۲۹          کو کینہ تو نہ زور نہ بجا کی نیت          ایک اتالی زور نہ فرماتے کو نکر          دل میں تارا اور مود تو اعلیٰ کا          گھر عباس کی صورت سے کڈ کر کو</p>	<p>۲۸          چینی اندو عباس کی ساری نیت          فکری حور کی طبع سے میں ایک لے گیا          بواہ کھینے یہ وہ بان کجور کو          کوٹ بوجھ کدو اب جلیو نام کو</p>	<p>۲۷          نیاں جاب شہر شہر علی          لگی نائے کے تو میں زور عباس          بین کہ نہ لگی عباس کے نائے پوری          لگی نائے کے کیا کیا نہ مود میری</p>
<p>جیسے جی حکم سے عباس کے باہر نکلون          یہ تہا جو کاس گھر سے میں مرکہ نکلون</p>	<p>شکے یہ بھوکد با جملہ سرور سارا          لوم اشرار نے گھر کا روزیور سارا</p>	<p>شمر کی باؤ کو بس لوح ہی جانا میں نے          مجھے کیا کیا کہا پر کچھ بھی نہ مانا میں نے</p>
<p>۲۶          نون زندان نہیں نون شہر کی کینہ          آل احمدی مہبت ہو مجھے میں تین          از خوادوی مری یہ نون سلطان بین          نیاں زوری کجیا نون جان بول کو کینہ</p>	<p>۲۵          کتا کس نہج سے کو نون حرم کردا          ایک لبا بے نہ سہ نون ارمالی کردا          لاک نقل میں بر سب ایل حرم کردا          نون سے زور عباس داوار نے کہا</p>	<p>۲۴          کجی اگر داد سے تاجن بگو کر          کجی کون نہ نون بول اور وادی کو کجی          نون سلطان نہ نسا ایک کلام خود کجی          نون صاحب سونم نون آپ کی مہبت کا</p>
<p>بجیسے نون یہ مگر کی چور کر تا ہے          روح عباس دل و دست نون ڈنڈا ہے</p>	<p>از نون یہی او کا نون خود سر جکو          جانے سے لائے عباس علی پر جکو</p>	<p>جس طرح میں نے سلطان زمین کو چھوڑا          یوں میں میں نے بھی نہ حضرت کی میں کو چھوڑا</p>

<p>۴۳۴          سنیان اور مجاہدین کی شہادت پر          زنت سبب نہیں کی گئی ہے          حق اور کیا قدر سکنیز کی سمجھا دہ عدد          زنت شاد میں کرداد علی کی ساری          جو تھا کا نہ پکڑتے نہ ہر ایک          حاج کردہ قدر سکنیز کی جھانکنا</p>
<p>۴۳۵          حاکم کی حق بات کا قائل ہونا          زنت صورت نہ ہر ایک میں          زنا اور زینت ہر ایک صورت کی ہیں          زنت صورت نہ ہر ایک میں          بات پکڑتے نہ ہر ایک میں          پوچھ لو غصہ سے دریافت کیجئے کہ</p>
<p>۴۳۶          جبروت و قیامت میں          ہم قیامت میں جبروت کی ہے          نفضل جبروت کی ہے          قاناز جو قیامت کا بھولا آداب          دیکھ کر ہو گیا دشوار سے جینا ہے          کان سے کیجئے کہ گھر چھینا ہے</p>
<p>۴۳۷          جبروت کی ہے          کہا اور جبروت میں          اور جبروت میں          کہا اور جبروت میں          اور جبروت میں          کہا اور جبروت میں          اور جبروت میں</p>